میرے آقا مدینے والے

پروین اختر خان

Scanned with CamScanner

میرے آقا مدینے والے

شاعرہ

پروین اختر

JHOKE PUBLISHERS MULTAN
جھوک پبلشرز، ملتان

جھوک پبلشرز بیرون دولت گیٹ ملتان

061-4511568-0308-7385765

Scanned with CamScanner

سبھے حق ہتھیکڑے ہن!

کتاب دا ناں: میرے آقا مدینے والے

شاعرہ: پروین اختر

کمپوزنگ: شبیر احمد بلوچ

ٹائٹل: زبیر دھریجہ

تریخ اشاعت: اگست 2012ء

چھاپہ خانہ: جھوک پرنٹرز ملتان

مُل: -/15 روپے

مِلݨ دے پتے

☆ الٰہی بخش بک سیلز سکول بازار رحیم یار خان ☆ المدینہ بک سنٹر نزد اے سی کورٹ علی پور ☆ چنگوانی نیوز ایجنسی ہیڈ بکائی شریف ☆ عاشق کتاب گھر چوک گھنٹہ گھر لیاقت پور ☆ الحمید پوسٹر ہاؤس لاری اڈا سبزی منڈی روڈ بہاول پور ☆ فرینڈز بک ڈپو نور پور نورنگا (چکر) ☆ گبول بک ڈپو بھونگ شریف ☆ الغفار بک سیلز چوک منیر شہید احمد پور شرقیہ ☆ ماجد اولڈ بک سیلر اندرون بوہڑ گیٹ نزد پیپل والی مسجد ملتان ☆ شیخ محمد حسین بکسیلر فوارہ چوک جھنگ صدر ☆ نئی کتب خانہ اینڈ سپورٹس کارنر اندرون نئی پلازہ جام پور ☆ نیوز شاہد کتاب گھر حاجی پور روڈ فاضل پور ☆ مشتاق بکڈپو اندرون تحصیل بازار نزد تھانہ نئی احمد پور شرقیہ ☆ ناصر بھٹی کتاب گھر محلہ پٹھانا نوالہ نور پور تھل ☆ رفیق خان پوسٹر ہاؤس چوک بخاری کہروڑ پکا ☆ سہیل جنرل سٹور خان گڑھ ڈومہ ☆ عزیز برادرز تاجران کتب اُردو بازار بھکر ☆ بابا فرید بی سی جی چوک ملتان۔

Scanned with CamScanner

تعارف

میں اس قابل کہاں کہ اپنے پیارے مدنی سرکار رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ثناء خوانی کروں نعت لکھوں یا پڑھوں۔ میری یہ حیثیت نہیں یہ تو میرے کملی والے کی کرم نوازی ہے کہ مجھ پر یہ کرم ہو جاتا ہے۔ میرے لجپال نے میری لاج رکھی میں آقا کے قدمین شریف میں کھڑی تھی اور میرے لبوں پر نعت کے الفاظ تھے کہ میں سجدہ کروں یا دل کو سنبھالوں۔ مجھ کی چوکھٹ نظر آ رہی ہے۔ جب سے مدینے سے لوٹ کر آئی ہوں دل ایک پل بھی قرار نہیں پاتا۔ دل مدینے کی یاد میں تڑپتا ہے۔ سبز گنبد کا نظارا ہر وقت آنکھوں کے سامنے ہے۔ اس عشق میں کوئی خبر نہیں ہوتی کیسے کرم نوازی ہوتی ہے۔ نہ وقت کا پتہ ہوتا ہے نہ اپنی خبر ہوتی ہے۔ بس کاپی قلم اٹھاتی ہوں آنکھوں میں نوری روضے کیسے سمائے ہوئے جلوے پیارے حرم کے پیارے منظر نظر آتے ہیں۔ تو دل سے نکلی آواز نعت بن جاتی ہے۔ مدینے کی یادیں آقا کے حرم کے نظارے میٹھے مدنی کی یادیں نعت بن جاتی ہیں۔

یہ میرے رب کا کرم ہے کہ کیسے کرم ہو جاتا ہے جب عشق میں لکھتی ہوں یادوں میں تڑپتی ہوں تو پھر آقا کو صدائیں دیتی ہوں۔ یہ میری صدائیں التجائیں اپنے آقا سے محبت نعت بن جاتی ہے۔ یہ میرے لجپال مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کی کرم نوازی ہے ورنہ میں عاصی اس قابل کہاں۔ یہ تو بس اس کا کرم ہے کہ بات اختر کی بنی ہوئی ہے۔ میری اپنے رب سے دعا ہے کہ جب تک جیوں اس عشق میں مروں۔ (آمین)

پروین اختر

Scanned with CamScanner

حمد باری تعالیٰ

ہو کرم ہو کرم میرے مولا کرم
ہو کرم ہو کرم میرے مولا کرم

ہم خطا کار ہیں مولا گنہگار ہیں
تیری رحمت کے مولا طلبگار ہیں

اے ربِ کائنات اے مالک جہان
تیرے بندے ہیں ہم یہ تیرا ہے جہان

توں رازق مولا تو ہے خالق مولا
تو اوّل مولا تو ہے آخر مولا

دَر چھوڑ تیرا کس در جائیں ہم
تیرے دَر کے مولا مانگت ہیں ہم

تیری رحمت کا اگر ہوجائے اشارہ
پھر چمکے ہمارے مقدر کا تارا

اپنے محبوب ﷺ کو جو تو نے قرآن دیا
اُس قرآن کا ہے تجھ کو واسطہ

Scanned with CamScanner

ہو سکھ عطا دور ہو جائے بلا
میرے مولا چلے کوئی ایسی ہوا

مریضوں کو مولا ملے شفاء
ہو مدینے سے مولا دوا عطاء

کر دے شاد تو مولا نہ شادوں کو
دے ملا مولا تو بچھڑے ہوؤں کو

تیری رحمت پر ہے نظر ہماری
نہ کوئی جائے مولا ہاتھ خالی

اختر کرتی ہے فریاد کرا دے یار کا دیدار
کر دے معاف خطا واسطہ اپنی رحمت کا

☆☆☆

Scanned with CamScanner

نعت شریف

آئے خیرالوریٰ مہک اُٹھی فضا
دونوں عالم میں شور صلے علیٰ ہو گیا
نور کی برسات ہونے لگی
سارا عالم چمکنے دمکنے لگی

اے ماہ جبیں سارے جگ سے حسیں
چاند بھی دیکھ کر شرمانے لگا
نور کے جلوے ہر سو چھانے لگے
جگ میلاد نبیؐ منانے لگا

مجھ پر آئیں گے سرور انبیاء
عرش بھی خوشیاں منانے لگا
حوریں ملک نظمیں گانے لگے
پاک خدا درود پڑھنے لگا

لے کر نور کے جھنڈے جبرئیل آ گیا
یہ حبیبؐ خدا ہے یہ اعلان کرنے لگا

Scanned with CamScanner

ہر کلی پھول بن کر مُسکرانے لگی
غنچہ غنچہ چمن کا کِھلنے لگا

رحمت کی بدلیاں ہر سو چھانے لگیں
ابرِ کرم پھر برسنے لگا

غم کے ماروں کو سہارا ملا
جن و اِنس خوشیاں منانے لگا

میلادِ نبیؐ پر اخترؔ جان قربان
نعت لب پر آئی تو نصیب سنورنے لگا

☆☆☆

رُباعی

جو دل عشقِ محمدؐ میں ہے گرفتار
قسم رب کی جہاں سے ہے وہ بے زار
سب پھولوں سے اچھے ہیں مدینے کے خار
جنت سے بڑھ کر ہیں اختر روضے کے انوار

Scanned with CamScanner

نعت شریف

عرش پہ لے جانے مدنی آقا کو
جبرئیل بُراق سجائے ہوئے ہیں
چلیئے چلیئے محبوب الٰہی چلیئے
حکم ربّی آئے ہوئے ہیں

والیل والی زُلفیں سجا کے
کملی مُزمل آقا کو اُڑھا کے
طٰہٰ کا تاج سر پر سجا کے
آقا کو دُلہا بنائے ہوئے ہیں

فرمایا رب نے مصطفیٰؐ آؤ آؤ
اپنا اپنا مکھڑا دیکھاؤ
تم پہ پیاری پیاری ادائیں دیکھاؤ
رب کو پیار آئے ہوئے ہیں

Scanned with CamScanner

مَلک راہیں سجائے کھڑے ہیں
انبیاء دیدار کے منتظر ہیں
حوروں کے لبوں پر نغمیں سجے ہیں
مرحبا مرحبا رب کے حبیب آئے ہوئے ہیں

دیکھ کر رُخ محبوبؐ رب کا
حوروں کا حُسن بھی شرما گیا
دیکھ کر جلوہ پیارے مصطفےٰؐ کا
مَلک حیریت میں ڈوبے ہوئے ہیں

عرش ہے نعلین مبارک کا مشتاق
چومے نعلین مبارک کی یہ خاک
رکھ کر عرش پر آقاؐ نعلین مبارک
آقاؐ عرش کا رُتبہ بڑھائے ہوئے ہیں

Scanned with CamScanner

پیاری معراج سے آقاؐ جب آئے
نمازوں کا تحفہ بھی ساتھ لائے
ساری اُمت بخشوا کر آئے
آقاؐ سجدے میں سر جُھکائے ہوئے ہیں

تاحیاتی اخترؔ تو کر ذکر نبیؐ کا
سنور جائے گا تیرا نصیبا
مل جائے گا در نبیؐ کا
آقاؐ کرم فرمائے ہوئے ہیں

☆☆☆

Scanned with CamScanner

نعت شریف

جاؤں کہاں میں آقاؐ در چھوڑ کر تمہارا
تیری بھیک پر ہوں زندہ تیری بھیک پر گذارا
میری ہو مدد خدارا
دور ہو جائیں آقاؐ زمانے کے رنج و غم
ٹل جائیں مشکل ساری ہو کرم کا اشارا
میری ہو مدد خدارا
چاروں جانب دُکھوں نے ہے گھیرا
دور ہوں دُکھ ہمارے سُکھ آ جائے دوبارا
میری ہو مدد خدارا
اپنوں نے ہے مجھکو چھوڑا سب نے ہے منہ موڑا
تیرے سوا آقاؐ نہیں ہے کوئی سہارا
میری ہو مدد خدارا
دور رہ کر مدینے سے ایک پل چین نہ پاؤں
بے قرار روح ہے میری اور دِل ہے پارا پارا

Scanned with CamScanner

میری ہو مدد خدارا

خالی ہاتھ ہوں آقا کچھ بھی نہیں ہے پلے
نسبت ہے تم سے جوڑی نعمت کا لے کر سہارا
میری ہو مدد خدارا

دوری مجھے رولائے آقا مجبوری ستائے
تیرے عشق میں تڑپے آقا عاشق تمہارا
میری ہو مدد خدارا

دیتے ہیں سدائیں آقا کرتے ہیں التجائیں
بھر دو میرے آقا خالی دامن ہمارا
میری ہو مدد خدارا

مدینہ ہے میری آروز ہے جستجو
کرم ہو ہم پر اختر ہو مدینے کا سفر دوبارا

Scanned with CamScanner

نعت شریف

سلطان مدینہ میرا ڈوبے نہ سفینہ
لگ جائے کنارہ یہ ملے رحمت کا خزینہ

تیرے روزے پر واری تیری جالیوں کے صدقے
ہو جاؤں نثار قدموں پر اے سلطان مدینہ

مجھ پر ایسا کرم ہو آقاؐ بصارت نہ میری کم ہو
نظروں میں ہوں نوری جلوے روشن رہے میرا سینہ

جنت سے افضل ہے میرے آقاؐ تیرا مدینہ
ہے یہ جان سے پیارا ہے یہ دل کا نگینہ

منجدھار میں کہیں ناؤ نہ پھنس جائے
مخالف ہیں ہوائیں اے شاہ مدینہ

Scanned with CamScanner

تیرے کرم سے ہیں یہ محبت کے سلسلے
ہو تیرے عشق میں مرنا تیرے عشق میں جینا

لب پر رہے جاری یا محمدؐ صلّیٰ علیٰ
اس ذکر اذکار کا آ جائے قرینہ

میری یہ دُعا ہے جب وقت نزاع آئے
رُکنے کو ہو سانس میری تو ہو سامنے مدینہ

کاش! گزریں دن رات آقاؐ کے حرم میں
اس آس پر زندہ ہوں دیکھوں میں مدینہ

لکھ دے یا رب اخترؔ کے نصیب میں مدینہ
نعت لکھنے پڑھنے کا آ جائے اے قرینہ

Scanned with CamScanner

نعت شریف

اے رب کے دلارے
دکھیوں کے سہارے

تیرے در کا آسرا مانگتی ہوں
تیرے در سے آبِ شفا مانگتی ہوں

نہ ہو جائیں آنکھیں بے نور میری
ہو جائیں آقا یہ نور نوری
تیرے نور کی ایک کرن مانگتی ہوں
تیرے در سے آبِ شفا مانگتی ہوں

گیا نہیں آقا کوئی تیرے در سے خالی
بھر بھر جائے جھولی ہر ایک سوالی
تیرے در کی آقا بھیک مانگتی ہوں
تیرے در سے آبِ شفا مانگتی ہوں

در چھوڑ تیرا کہاں جائیں ہم
یہ زخم جگر کس کو دکھلائیں ہم

Scanned with CamScanner

میں زخمِ جگر کی دوا مانگتی ہوں
تیرے در سے آبِ شفا مانگتی ہوں

نزاع کے وقت آقاؐ جلوہ دکھانا
جان کنی سے آقاؐ ہم کو بچانا
خدا سے بس یہ دُعا مانگتی ہوں
تیرے در سے آبِ شفا مانگتی ہوں

موت تو آن ہے آ کر رہے گی
پر دیدار کی حسرت دِل میں رہے گی
کرا دو دیدار دُعا مانگتی ہوں
تیرے در سے آبِ شفا مانگتی ہوں

جہان کی ٹھوکریں اختؔر کو کھانے نہ دینا
کسی غیر کے آگے جھکنے نہ دینا
تیرے روضے کی بس چھاؤں مانگتی ہوں
تیرے در سے آبِ شفا مانگتی ہوں

☆☆☆

Scanned with CamScanner

نعت شریف

نہ جانے کب مدینے سے میرا پھر بُلاوا آئے
صدائیں تو بہت کی ہیں نہ جانے کب پیام آئے
جب دیکھوں میں گنبدِ خضریٰ تو آنکھوں میں سما جائے
میرا دم وہیں نکل جائے جاں میری فدا جائے
میری فریاد ہے آقاؐ میری فریاد ہے آقاؐ
کہ صبح میری مدینے میں ہو وہیں پر رات گزر جائے
دیوانے ہیں جو آقاؐ کے مدینہ اُن کی جنت ہے
مدینہ تو مدینہ ہے مدینے پر دِل قرباں جائے
مسافر جب مدینے کا میں دیکھوں تو تڑپ جاؤں
کہ آقاؐ کے در اقدس کوئی میرا سلام پیام لے جائے
نصیب سوئے ہوئے ہوں جس کے نصیبوں کو وہ کیسے جگائے
یہ تو کام ہے اُس کا جس نے ہیں نصیب بنائے
دُعائیں پوری ہوں میری جاؤں میں ، پھر مدینے میں
دیدار گنبدِ خضریٰ نصیب اخترؔ کو ہو جائے

Scanned with CamScanner

نعت شریف

روتا ہے دِل میرا برستے ہیں نینا
مدینے بلا لیں آقاؑ تو آ جائے چینا
دور رہ کر آقاؑ کیسے جیوں میں
یہاں پر تو آقاؑ میرا پل پل ہے مرنا
مدینہ تو آقاؑ میری زندگی ہے
مدینے میں آؤں تو ہو میرا جینا
ناؤ زندگی کی ڈگمگا رہی ہے
میرے آقاؑ اس کو بھنور سے بچانا
میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے آقا
اک بے بسی ہے اِک میرا تڑپنا
میرے سامنے سنگ در ہو آقاؑ تیرا
تو اخترؔ نے ہے سجدے میں سر کو جھکانا

☆☆☆

Scanned with CamScanner

نعت شریف

یہ کرم ہوا ہے میری نبیؐ کا
کہ روضے پر میری حاضری ہے
سر قدموں میں رکھ دیا ہے
پلکوں پر اشکوں کی لڑی ہے
کیسے بے تاب دِل کو سنبھالوں
دِل کی دھڑکن بڑھ گئی ہے
چوم کر روضے کی جالیوں کو
پیاسے لبوں کی پیاس بجھی ہے
دید کی حسرت میں ترستے تھے نینا
ترستے نینوں کی عید ہو گئی ہے
سبز گنبد کے جلوے ہیں پیارے
نور کی برسات ہو رہی ہے
سرکارؐ کے درِ اقدس پر
بھیکوں سے جھولی بھر گئی ہے

Scanned with CamScanner

در سرکار کے ہم گدا ہیں
ہم کو تو شاہی مل گئی ہے
دھن دولت کی نہیں فکر کوئی
سرکار کی چاکری مل گئی ہے
نبی کے آستانے پہ ہم کو
دکھوں سے رہائی مل گئی ہے
تڑپتے رہتے تھے دیدار روضے کو
سبز گنبد کی چھاؤں مل گئی ہے
سبز گنبد کے جلوے ہیں پیارے
ملائکہ کی برات آئی ہوئی ہے
ابرِ کرم چھائے ہوئے ہیں
نور کی برسات ہو رہی ہے
ہوگئے ہیں اختر جنت کے نظارے
جنت میں بندگی ہو گئی ہے

☆☆☆

Scanned with CamScanner

نعت شریف

چلے جا رہے ہیں مدینے کو سارے
مچلتے رہے دِل میں ارماں ہمارے

مقدر یارو ہوا نہ ہمارا
نہ آئے مدینے سے بُلاوے ہمارے

جاتے ہیں مدینے نصیبوں والے
ترستے رہے ہم نصیبوں کے مارے

مدینے کی جانب جانے والو
مہربان ہیں تم پر مقدر تمہارے

لے جاؤ میری التجائیں صدائیں
طیبہ کی جانب جانے والے

Scanned with CamScanner

دن رات تڑپتی رہتی ہوں آقاؐ
کرم فرماؤ اے تڑپانے والے

یہ دھن دولت کا کام نہیں ہے
جاتے ہیں وہ جن کو آتے ہیں بُلاوے

نہ ہوئی کھوٹی قسمت کھری ہماری
روتے رہے ہم دردوں کے مارے

کاش! کوئی لمحہ ایسا بھی آئے
آقاؐ کے قدموں میں اخترؔ نعت سنائے

☆☆☆

Scanned with CamScanner

نعت شریف

درِ حضورؐ پہ صبح ہو وہیں پہ شام ہو جائے
یا رب مجھ عاصی پہ اتنا کرم ہو جائے

لب پر ہو ہمارے ذکر خدا ذکر نبیؐ
اس ذکر میں یا رب زندگی تمام ہو جائے

زمانے کے رنج و غم نے بے قرار کر دیا ہے
درِ اقدس میں پر آئیں تو قرار مل جائے

غیروں کو کیوں دکھائیں زخم جگر کے اپنے
رکھ دیں مرہم آقاؐ تو زخم بھر جائے

Scanned with CamScanner

درد دِل کے مجھ کو آقاؐ جینے نہیں دیتے
کر دیں کرم آقاؐ تو دُکھ سُکھ میں بدل جائے

شاہوں سے کیوں مانگیں منگتے تیرے در کے
کر دو کرم کا اشارا تو منگتوں کا دامن بھر جائے

سوالی تیرے در کا کبھی مایوس نہیں ہوتا
ہر سوالی اپنا قاسہ بھر بھر جائے

رحمت کا دریا ہر دم بہتا ہے تیرے در پر آقا
ہر چاہنے والا اخترؔ دن رات غوطے لگائے

☆☆☆

Scanned with CamScanner

نعت شریف

غلام مصطفیٰ ہیں ہم غلامی نبھائیں گے
یہ دِل تو چیز ہے کیا ہم تو جان لٹائیں گے

جس در پر آتا ہے بن کر ہر شاہ گدا
ہم بھی اُس در پر دامن اپنا پھیلائیں گے

یہ حسرت ہے کہ جائیں گے اِک دن ہم بھی طیبہ
لپٹ کر جالیوں سے ہم آنسو بہائیں گے

قسمت کے دھنی ہیں وہ جو جاتے ہیں مدینے
جب قسمت رنگ لائی تو مدینے ہم بھی جائیں گے

روضے کے نوری جلوں سے آنکھیں ہو جائیں گی روشن
جب نوری جلوں کو ہم آنکھوں میں بسائیں گے

Scanned with CamScanner

ہر طانب پر ہوگی عنایتیوں کی بارش
جب در سرکار پر ہم دامن پھلائیں گے

محشر میں ہم عاصی جب آقاؐ کو پکاریں گے
سرکار دو عالم ہم کو کملی میں چھپائیں گے

رکھیں گے لاج اپنے غلاموں کی آقاؐ
جب المدد یا رسول اللہ کے نعرے ہم لگائیں گے

در سرکار پر جھکا کر سر پھیلا کر اپنے ہاتھوں کو
آقاؐ کے رحم کرم سے اخترؔ سب مرادیں پائیں گے

☆☆☆

Scanned with CamScanner

نعت شریف

میری آنکھوں میں سماؤ
میرے دِل میں بس جاؤ
میرے آقاؐ مدینے والے

کروں تُم پر جان فدا واری جائے دل میرا
مجھ کو مدینے بلا لو پیارا روضہ دیکھا دو
میرے آقاؐ مدینے والے
دور مدینے سے رہ کر کیسے جیوں کیسے جیوں
دوری مجھ کو ستائے دل پگلا رولائے
میرے آقاؐ مدینے والے
بے رنگ ہے زندگی ہر سو بے بسی بے بسی
میری بگڑی بنا دو کرم اتنا فرما
میرے آقاؐ مدینے والے

Scanned with CamScanner

کیسے آؤں مدینے کوئی راہ تو دیکھاؤ
یہ فرقت کے دن یہ جدائی کی راتیں ان سے بچا لو
میرے آقاؐ مدینے والے

سُونا سُونا جہاں لاگے نہ دل یہاں
مجھ کو قدموں میں بلا لو دل کی حسرت مٹا دو
میرے آقاؐ مدینے والے

اخترؔ دیتی ہے سدائیں کرتی ہے التجائیں
اس کو اپنا بنا لو اس پر رحم فرما دو
میرے آقاؐ مدینے والے

☆☆☆

Scanned with CamScanner

نعت شریف

میرے آقاؐ کملی والے ہو کرم کا اشارا

میری ہو مدد خدارا

بن جائے بگڑی میری

آقاؐ رہے گردش میں ستارا

مدینے کی ہے آرزو مدینے کی ہے جستجو

جاگیں نصیب میرے مدینے آؤں دوبارا

میری ہو مدد خدارا

ناؤ زندگی آقاؐ بیچ بھنور پھنسی ہے

بچا لو آقاؐ میرے دیکھا دو اسے کنارا

میری ہو مدد خدارا

سنگ در ہو تیرا آقاؐ رکھ دوں جبیں میں اپنی

ایسے گزاروں زندگی چمکے مقدر کا ستارا

میری ہو مدد خدارا

Scanned with CamScanner

کیسے آؤں میں مدینے بے بس ہوں میرے آقاؐ
برسیں نیناں جل تھل دل تڑپے جُدائی کا مارا
میری ہو مدد خدارا

در چھوڑ تیرا آقاؐ کس در ہاتھ پھیلاؤں
رب دیتا ہے تیرا صدقہ میں نے بھی دامن پسارا
میری ہو مدد خدارا

تجھ کو بنایا رب نے اپنے خزانوں کا وارث
تیرے در کی ہوں میں منگتی تیری بھیک پر گذارا
میری ہو مدد خدارا

بلالو میرے آقاؐ دیکھا دو روضہ پیارا
یہ نہ ہو کہ اختر کو موت کا آ جائے بلاوا
میری ہو مدد خدارا

☆☆☆

Scanned with CamScanner

نعت شریف

آقاؐ کے دیوانو جھوم جھوم آؤ
محفل میلاد کی گھر گھر سجاؤ
نعت نبیؐ تم سب کو سناؤ
میلاد ہے آقاؐ کا خوشیاں مناؤ

رحمت رب کی جوش میں ہے
صدقہ نبیؐ کا تم بھی مانگو
آقاؐ کے منگو جھولی پھیلاؤ
پھر بھر بھر جھولی گھر کو جاؤ

دیتا ہے رب کیا یہ تم کو خبر نہیں
مانگو تم بھی دل کھول مانگو
سلطان مدینہ ہے ان سے مانگو
خزانوں کے وارث ہیں ان سے مانگو

Scanned with CamScanner

صدقہ ملے گا بی بی فاطمہؓ کا
تم بھی آقاؐ کے بھیکاری بن جاؤ
سوئے نصیب تم اپنے جگاؤ
آقاؐ پر اپنا تن من لٹاؤ

محشر کا ڈر نہ تم کو ہوگا
جنت تمہاری طلب گار ہو گی
کوثر کا جام بھی تم کو ملے گا
تم بھی آقاؐ کے غلام بن جاؤ

یہ دنیا کی دولت نہ کچھ کام آئے
آخرت کا کچھ سامان بناؤ
دِل میں اپنے نبیؐ کو بساؤ
دِل جان سے اختؔر قربان ہوجاؤ

☆☆☆

Scanned with CamScanner